جناب شفیق الدین فاروقی

دارالعلوم کے شب و روز

وفاقی وزیر اطلاعات جناب نثار اے میمن کی دارالعلوم آمد۔ ۲۳ جون کو وفاقی وزیر اطلاعات جناب نثار اے میمن نے دارالعلوم کا دورہ کیا۔ انہوں نے دارالعلوم کے مختلف شعبوں کا معائنہ کیا اور شیخ الحدیث مولانا عبدالحقؒ صاحب نوراللہ مرقدہ کے مزار پر فاتحہ پڑھی۔ انہوں نے کمپیوٹر اور جدید علوم کے شعبوں کے علاوہ دارالعلوم کے دارالافتاء میں نہایت دلچسپی کا اظہار کیا جہاں ایک بڑی تعداد میں دو متحارب فریقین باہمی جھگڑوں کو شریعت کی روشنی میں حل کرانے کیلئے موجود تھے۔ مولانا سمیع الحق نے انہیں دارالعلوم حقانیہ سے شائع کردہ چار ہزار صفحات پر مشتمل فتاویٰ حقانیہ کا ایک سیٹ بھی پیش کیا۔

دارالعلوم کی سہ ماہی تقریب تقسیم انعامات: مورخہ ۵ جون کو حسب سابق دارالعلوم کے ایوان شریعت ہال میں سہ ماہی امتحانات کے مختلف درجات میں اول دوم اور سوم پوزیشن حاصل کرنے والے طلبأ میں تقسیم انعامات کی ایک پروقار تقریب منعقد ہوئی۔ درجہ تخصص سے لے کر متوسطہ کمپیوٹر کلاسز اور انگلش لینگوئج کے تمام درجات میں پوزیشن حاصل کرنیوالوں میں حضرت مہتمم صاحب مدظلہ اور نائب مہتمم صاحب مدظلہ نے کتابوں اور امتیازی اسناد کی شکل میں انعامات تقسیم کئے اور طلبہ کو کتابوں میں محنت امتحان کی اہمیت اور وقت کی قدر و قیمت اور دیگر زرین نصائح سے نوازا۔ تقریب کے اختتام پر ملک کی ترقی وخوشحالی اور عالم اسلام و افغانستان اور فلسطینی مسلمانوں کے لئے خصوصی دعا کی گئی۔

دورہ میراث کی تقسیم اسناد کی تقریب: دارالعلوم کے مفتی حضرت مولانا سیف اللہ حقانی علم میراث کی اہم کتابوں کا الگ کورس کرواتے ہیں اس کورس سے فارغ شدہ ساڑھے چار سو طلباء کو دارالحدیث قدیم میں حضرت مہتمم صاحب مدظلہ نے علم میراث کی تحصیل کے اسناد تقسیم کیں۔ تقریب میں حضرت مہتمم صاحب مدظلہ نے اسلام کے نظام وراثت پر جامع خطاب سے حاضرین کو نوازا' بعدازاں دورۂ میراث کے شیخ مولانا سیف اللہ حقانی نے بھی اس موقع پر خطاب فرمایا اور دعائیہ کلمات سے تقریب کا اختتام کیا۔

تنظیمات مدارس کا اجلاس: ۲۳ جون کو جامعہ نعیمیہ لاہور میں ملک بھر کے دینی مدارس کی تنظیمات کے عہدیداروں کا اہم اجلاس دینی مدارس کے بارے میں صدارتی آرڈیننس پر غور کیلئے منعقد ہوا۔ دارالعلوم حقانیہ کی نمائندگی حضرت مولانا انوار الحق صاحب نائب مہتمم جامعہ حقانیہ نے کی تمام تنظیمات مدارس نے حال ہی میں رجسٹریشن سے متعلق صدارتی آرڈیننس کو دینی مدارس میں مداخلت علوم دینیہ کی اہمیت کو گھٹانے اور ان اداروں کی حریت وحمیت کو ختم کرنے کیلئے استعماری چال قرار دے کر متفقہ طور پر یکسر مسترد کر کے اس آرڈیننس کے خلاف بھرپور مزاحمت کرنے کا اعلان کیا۔